سوائے خاوند کے تین دن سے زیادہ ماتم کی اجازت نہیں

(فرمودہ ۲۷ جون ۱۹۵۱ء)

۲۷۔ جون ۱۹۵۱ء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بنت ملک خدا بخش صاحب لاہور کا نکاح پانچ ہزار روپے مہر پر نعمت اللہ خان صاحب ولد بابو محمد عالم خان صاحب مرحوم ایم بی ای۔ ممباسہ (کینیا) سے پڑھا۔ [1]

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :

ایک ڈیڑھ ماہ قبل ملک عطاء المنان [2] مجھ سے اس نکاح کے بارے میں مشورہ کرنے کے لئے آیا۔ خدا تعالیٰ کی مشیت ہے کہ وہ فوت ہو گیا لیکن خدا کی مشیت کی مختلف وجوہ ہوتی ہیں جنہیں انسان نہیں سمجھتا لیکن باوجود اس صدمہ کے میں نے یہی مناسب سمجھا کہ نکاح سابقہ طے شدہ تجویز کے مطابق ہو جائے۔ حیات و ممات کا سلسلہ تو انسان کے ساتھ لگا ہوا ہی ہے کوئی انسان اپنی تدبیر سے اسے الگ نہیں کر سکتا۔

اسلام نے مرد چھوڑ عورتوں کو بھی سوائے خاوند کے تین دن سے زیادہ ماتم کی اجازت نہیں دی اور مجھ سے جب اس امر کا ذکر کیا گیا تو میں نے کہا کہ اس وجہ سے شادی نہیں رکنی چاہئے اور مجھے خوشی ہے کہ فریقین نے میری بات مان لی۔ اللہ تعالیٰ اس خوشی کی تقریب کو ہر طرح مبارک و بابرکت بنا کر اس صدمہ رسیدہ خاندان کے زخم کے اندمال کا ذریعہ بنائے اور اس تعلق کو فریقین اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے اس خاندان کے دو نوجوان مصروف جہاد ہیں اس لحاظ سے یہ آپ کی دعاؤں کے بجا طور پر مستحق ہیں۔

احباب یہ سن کر خوش ہوں گے کہ ملک عطاء الرحمٰن صاحب اور ملک احسان اللہ صاحب کو واپسی کی ہدایات جاچکی ہیں اور عنقریب سفر پر روانہ ہو جائیں گے خدا تعالیٰ انہیں بخیر وعافیت واپس لائے۔

(الفضل ۵ جولائی ۱۹۵۱ء صفحہ ۴)

۱؎ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ ملک عطاء الرحمٰن صاحب سابق مبلغ فرانس اور ملک احسان اللہ صاحب سابق مبلغ مغربی افریقہ کی بہن ہیں (الفضل ۵ جولائی ۱۹۵۱ء)

۲؎ ملک عطاء المنان صاحب (ابن ملک خدا بخش صاحب مرحوم) لاہور نے ۲۴ سال کی عمر میں ۱۳ جون ۱۹۵۱ء کو وفات پائی (الفضل ۲۸ جون ۱۹۵۱ء)